27850
۷/۲۲

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام مندجہ ذیل مسائل کے بارے میں کہ:

1--- بعض مسلمان دوسرے غیر مسلمانوں کی مذھبی تہواروں پر انہی جیسا بن جاتے ہیں، اور اپنی طرف سے محبتِ انسانیت اور محبتِ اسلام کا پرچار کرتے ہیں، ذرا روشنی ڈالیں؟

2--- آجکل انشورنس کمپنی والوں نے ایک سکیم شروع کی ہے وہ کہتے ہیں کسی اسکول میں ہر بچہ 100 روپے یا 50 روپے کمپنی کو ادا کرے اگر اس دوران وہ بچہ یتیم ہو جاتا ہے تو کمپنی پورے سال کی فیس ادا کرے گی، اور اگر کوئی بچہ سال کے دوران یتیم نہیں ہوتا تو ہم یہ پیسے واپس کر دیں گے، اور اگر وہ اگلے سال کے لئے سکیم کو جاری رکھنا چاہتا ہے تو پھر ہر ماہ پیسے جمع کروائے، اور اگر سال کے دوران یتیم ہو جائے تو ہم اس سال کے سارے تعلیمی ادارے کے اخراجات برداشت کریں گے کیا اس صورت میں انشورنس جائز ہے کیونکہ پیسے بھی واپس مل جاتے ہیں؟

درخواست کنندہ محمد منیر

پتہ: قائد اعظم ڈویژنل پبلک سکول و کالج جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

فون نمبر: 0553843082

03009649599

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۳۲/۲۱۵۸

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداًومصلیًا

ا۔۔۔اول تو کسی مسلمان کا غیر مسلموں کے "مذہبی تہواروں" میں شرکت کرنا ہرگز جائز نہیں، نیز ان کی مذہبی تقریبات میں شریک ہو کر انہی کی طرح شکل وصورت بنانا اور وضع وقطع اختیار کرنا اور بھی بہت خطرناک اور ناجائز ہے، بلکہ اگر ان سب چیزوں سے خدانخواستہ اُن کے مذہب کی یا اس مذہبی تہوار کی تعظیم کرنا مقصود ہو تو کفر کا اندیشہ ہے، اس لئے اس سے بچنا واجب ہے۔

السنن الكبرى للبيهقي (٩/ ٣٩٢)

أخبرنا أبو طاهر الفقيه، أنبأ أبو بكر القطان، ثنا أحمد بن يوسف السلمي، ثنا محمد بن يوسف، ثنا سفيان، عن ثور بن يزيد، عن عطاء بن دينار، قال: قال عمر رضي الله عنه: " لا تعلموا رطانة الأعاجم ولا تدخلوا على المشركين في كنائسهم يوم عيدهم , فإن السخطة تنزل عليهم "

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (٦/ ٧٥٤)

(والإعطاء باسم النيروز والمهرجان لا يجوز) أي الهدايا باسم هذين اليومين حرام (وإن قصد تعظيمه) كما يعظمه المشركون (يكفر) قال أبو حفص الكبير: لو أن رجلا عبد الله خمسين سنة ثم أهدى لمشرك يوم النيروز بيضة يريد تعظيم اليوم فقد كفر وحبط عمله اهـ

(۲)۔۔۔انشورنس کمپنی والوں کی مذکورہ اسکیم شرعاً جائز نہیں، کیونکہ یہ سود اور قمار پر مشتمل ہے، لہٰذا اس سے اجتناب لازم ہے۔ البتہ انشورنس کا شرعی متبادل "تکافل" ہے، چنانچہ جو تکافل کمپنیاں مستند علماءِ کرام کے زیرِ نگرانی شرعی اصولوں کے مطابق "تکافل" کی سہولت فراہم کر رہی ہیں، اگر آپ کو اُن پر اعتماد ہے تو اُن سے پالیسی لے سکتے ہیں۔ (ماخذہٗ تبویب: ۱۴۹۹ / ۳۶)

قال الله تبارك وتعالي

{يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ} [المائدة: ٩٠]

مشكاة المصابيح (٢/ ٨٤٣)

وعن أبي جحيفة أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الدم وثمن الكلب وكسب البغي ولعن آكل الربا وموكله والواشمة والمستوشمة والمصور. رواه البخاري۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔والله سبحانه وتعالیٰ اعلم

الجواب صحیح	زاہد اللہ
	زاہد اللہ غفرلہٗ ولوالدیہ
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی	دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۴ / رجب المرجب / ۱۴۴۱ھ	۱۴ / رجب المرجب ۱۴۴۱ھ
/ مارچ / 2020ء	۱۰ / مارچ / 2020ء

دار الافتاء

مفتی

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح